

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شراب، مردار اور خنزیر

حدیث شریف: عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال "إن الله حرم الخمر وثمنها وحرم الميتة وثمنها وحرم الخنزير وثمنه"

(سنن أبوداؤد: 3485، البيوع - المعجم الوسيط: 116، 113/1)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ شراب کو حرام کیا اور اس کی قیمت [خرید و فروخت] کو بھی حرام کیا، مردار کو حرام کیا اور اس کی قیمت [خرید و فروخت] کو بھی حرام کیا“ {سنن ابوداؤد، و معجم اوسط}

تشریح: اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسانوں کے لئے پاکیزہ چیزوں کا کھانا حلال اور گندی چیزوں کا کھانا حرام کیا ہے سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ" اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں انہیں کھاؤ پیو اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اگر تم خاص اس کی عبادت کرتے ہو [سورۃ البقرہ: 172]۔

سورہ مائدہ میں ہے کہ: "يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ..." "لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ان کے لئے کیا کچھ حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں [المائدہ: 4]"

قرآن مجید میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کو نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو حرام فرماتے ہیں۔ "يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ..." [الاعراف: 157]۔

من جملہ جن خبیث چیزوں کو اسلام نے امت پر حرام کیا ہے اس میں سور کا گوشت، مردار، ذبح کرتے وقت بہا ہوا خون، استھانوں پر ذبح کیا ہوا جانور اور شراب سر فہرست ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: "إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ..." "تم پر مردہ، بہا ہوا خون، سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا

کیا ہو حرام ہے" [البقرہ: 173]

زیر بحث حدیث میں بھی ایسی ہی تین خبیث چیزوں کا ذکر ہے:

[۱] شراب [۲] مردار [۳] سور

شراب سے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ یہ ہر برائی کی جڑ ہے {سنن ابن ماجہ}

چنانچہ علم جدید یہ ثابت کر رہا ہے کہ ہر سال صرف شراب نوشی کی وجہ سے لاکھوں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو لیتے ہیں، جگر کا کینسر، معدے کی نالی کا کینسر، آنت کا کینسر حتیٰ کہ بہت سی جلدی بیماریاں جیسے گنجا پن وغیرہ کا سبب بھی شراب بنتی ہے۔

اسی طرح سے **مردہ جانور** کو اسلام نے حرام کیا ہے کیونکہ خون میں مختلف قسم کی جراثیم اور بیکٹیریا ہوتے ہیں اور جب جانور ذبح کیا جاتا ہے تو وہ جراثیم اور زہریلے مادے خون کی نالیوں سے خون کے ساتھ بہہ جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ گوشت انسانی صحت کے لئے مضر نہیں رہ جاتا، برخلاف اس کے اگر جانور کو جھٹکے سے مارا جائے یا وہ طبعی موت مرا ہے تو خون کے جراثیم اور زہریلے مادے اس کے گوشت میں منجمد ہو جاتے ہیں جو بعد میں مختلف قسم کی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

رہا **سور کا گوشت** تو علم جدید یہ شہادت دے رہا ہے کہ وہ ستر سے زائد خطرناک بیماریوں کا سبب بنتا ہے جن میں کو لیسٹرول کی زیادتی، خون کی نالیوں کا تنگ ہونا جس سے ہارٹ ایک وغیرہ سرفہرست ہیں، اسی طرح سور کا گوشت معدے اور آنتوں میں مختلف قسم کی خطرناک کیڑوں کے جنم لینے کا بہت بڑا سبب ہے خاص کر نیپ ورم جسے عام زبان میں کدودانہ کہتے ہیں سور کا گوشت اہم سبب ہے جس کا انڈا خون میں شامل ہو کر تقریباً تمام اعضاء تک پہنچ جاتا ہے، نیز سور کا گوشت دیگر گوشت کے مقابلہ میں چربی زیادہ پیدا کرتا ہے اور چربی جب خون کی نالیوں میں جم جاتی ہے تو فالج، دل کے دورہ اور ہائی بلڈ پریشر کا سبب بنتی ہے۔

اور حیران کن بات یہ ہے سور روئے زمین کا گندہ ترین اور سب سے بے غیرت جانور ہے، یہ واحد جانور ہے جو دیگر زوروں کا ترغیب دیتا ہے کہ اس کی ساتھی سورنی کے ساتھ جنسی فعل کریں، اور آج کل دنیا میں پھیلی ہوئی وبا "سوائن فلو" نے تو یہ ثابت کر دیا کہ سور کا گوشت کھانے سے پیدہ شدہ بیماریاں صرف سور کھانے والے تک یا انہیں کے علاقے تک محدود نہیں رہتیں بلکہ وہ اوروں اور دیگر علاقوں تک بھی بڑی آسانی اور تیزی سے پہنچ جاتی ہیں، آج یہ مشاہدہ کیا جا رہا ہے کہ ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں سور کے گوشت کو ہاتھ بھی نہیں لگایا اور ایسے سینکڑوں لوگ تو اپنی جانوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جن کی آنکھوں نے سور کا گوشت دیکھا بھی نہیں ہے۔

انہیں وجوہات کی بنیاد پر اسلام نے سور کو نجس ترین جانور گردانا ہے اور صرف اس کے کھانے سے نہیں بلکہ اس کے پالنے اور اس کی خرید و فروخت کو بھی حرام کیا ہے۔ کاش کہ لوگ عبرت حاصل کرتے۔

فوائد :

1. اسلام نے جن چیزوں کو حلال کیا ہے وہ پاکیزہ ہیں۔
2. اسلام میں جن چیزوں کا استعمال حرام ہے، ان کی خرید و فروخت بھی جائز نہیں ہے۔
3. حرام چیز کی قیمت حرام اور خمیث ہے۔
4. حرام چیزیں انسان کے دین و اخلاق کے لئے مضر ہیں۔

خلاصہء درس حدیث نمبر: 95 بتاریخ: 08/07 / ذوالقعدہ 1430ھ، م 27/26 اکتوبر 2009/2010

فضیلۃ الشیخ / ابو کلیم مقصود الحسن فیضی حفظہ اللہ

الغاط، سعودی عرب